مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، سحر عباس بنت ملک عباس اختر کی شادی عمران زیب ولد محمد آصف کے ساتھ 20 اپریل 2013 کو منعقد ہوئی، شادی کے بعد گھریلو ناچاقی کی وجہ سے متعدد بار شوہر نے مارا پیٹا اور گالیاں وغیرہ بھی دیتے رہے، پھر حالات سے تنگ آکر سائلہ نے تنسیخ نکاح کے لیے عدالت میں دعوی دائر کیا، جس کی بنیاد شدید مار پیٹ اور عدم نفقہ کو بنایا گیا، شوہر کو باقاعدہ اطلاع بھی دی گئی مگر وہ قصد عدالت میں حاضر نہ ہوا، اس کے بعد عدالت نے یکطرفہ خلع کی ڈگری سائلہ کے حق میں جاری کر دی، برائے مہربانی شریعت کی روشنی میں رہنمائی فرمائی جائے کہ عدالت کے فیصلے سے سائلہ کو طلاق ہوئی کہ نہیں؟

الجامعۃ الاشرفیۃ
دار الافتاء
شارع فیروز پور لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا

واضح رہے کہ بیوی نے عدالت میں شوہر کے خلاف جو تنسیخ نکاح کا دعوی دائر کیا تھا، اگر اس میں کوئی شرعی بنیاد پائی جا رہی ہو، پھر شوہر کو اطلاع بھی دی گئی، کہ فلاں تاریخ کو آپ کو عدالت طلب کر رہی ہے، مگر شوہر خود یا اس کا وکیل باوجود علم ہونے کے قصدا عدالت میں حاضر نہ ہو، تو شوہر کا علم کے باوجود حاضر نہ ہونے کو "نکول عن الیمین" سمجھا جائے گا اور اس سے شوہر کا "تعنت" ثابت ہو جائے گا، پھر عدالت اگر عورت کے حق میں یکطرفہ خلع کی ڈگری جاری کر دے، تو عدالت کا یہ فیصلہ خلع کے طور پر تو درست نہیں ہے، کیونکہ خلع کے لئے شوہر کی رضامندی ضروری ہے، البتہ مذکورہ صورت میں اگر شرعی بنیاد پائی جا رہی ہو تو عدالت کے اس فیصلے کو فسخ نکاح کے اوپر محمول کرتے ہوئے اسے درست قرار دیا جائے گا اور اس سے عورت پر ایک طلاق بائن واقع ہو جائے گی، جس کا حکم یہ ہے کہ عورت اپنی شرعی عدت گزار کر کہیں بھی دوسری جگہ نکاح کرنے کے لئے آزاد ہو گی۔

بشرط صحت بیان صورت مسئولہ میں سائلہ نے شرعی بنیاد "جسمانی تشدد، مار پیٹ وغیرہ" کی بنا پر عدالت میں تنسیخ نکاح کا دعوی دائر کیا، پھر شوہر کو اطلاع بھی دی گئی، مگر قصدا شوہر یا اس کا وکیل

باوجود علم ہونے کے عدالت میں حاضر نہ ہوا، جس کی بنیاد پر عدالت نے یکطرفہ فسخ نکاح کی ڈگری عورت کے حق میں جاری کر دی، لہذا عدالت کا یہ فیصلہ شرعا درست ہے، جس سے ایک طلاق بائن واقع ہوئی، جس کا حکم یہ ہے کہ سائلہ اپنی شرعی عدت گزار کر کسی دوسرے مرد سے نکاح کرنے کے لئے آزاد ہوگی۔ نیز سائلہ کی شرعی عدت تین حیض عدالت کے فیصلہ والے دن سے شروع ہوگئی۔ واللہ تعالی اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۲۰/شعبان/۱۴۴۵ھ

02/مارچ/2024ء

الجواب صحیح

الجواب صحیح

۲۰ شعبان ۱۴۴۵ھ

2/3/2024

دار الافتاء
رقم الافتاء: 164/132
التاریخ: 2-3-24
الجامعۃ الاشرفیہ

الجامعۃ الاشرفیہ
دار الافتاء
شارع فیروزپور لاہور پاکستان